# 7417-نفاس سے پاک ہونے کے بعد دوبارہ خون آنے کا حکم

## سوال

اگر نفاس والی عورت چالیس یوم سے قبل پاک ہوجائے توکیا وہ نمازروزہ کی ادائیگی کرے گی یا نہیں ؟
اوراگراسے نفاس کے بعد حیض آجائے توکیا وہ روزہ نہ رکھے، اوراگرپھر دوبارہ پاک ہوجائے توکیا نمازروزہ کی ادائیگی کرے گی یا نہیں ؟

## پسندیدہ جواب

اگر نفاس والی عورت چالیس یوم سے قبل پاک ہوجائے تواس پر غسل کرکے نمازکی ادائیگی اوررمضان کے روزے رکھنا فرض ہیں، اورخاوند کے لیے بھی حلال ہوگی.

لیکن اگرچالیس کے اندرہی دوبارہ خون آجائے توعلماء کرام کے صحیح قول کے مطابق وہ نفاس کے حکم ہوگی اورنمازروزہ کی ادائیگی ترک کردے گی اورخاوند کے لیے بھی حرام ہوگی، حتی کہ پاک ہوجائے یا پھرچالیس یوم مکمل کرلے.

اس لیے جب وہ چالیس یوم سے قبل پاک ہوجائے، یا پھرچالیس یوم کے اندرتوغسل کرکے نمازروزہ کی ادائیگی کرے گی اورخاوند کے لیے حلال ہوگی.

اوراگرچالیس یوم کے بعد بھی خون جاری رہے تویہ فاسد خون ہوگا اس کی بنا پر استحاضہ والی عورت کی طرح نمازروزہ ترک نہیں کرے گی، بلکہ وہ نمازاوروزہ کی ادائیگی کرے گی، اورخاوند کے لیے حلال ہے، بلکہ وہ ہر نماز کے لیے نماز کے وقت میں استنجا کرکے خون کوروکنے کے لیے کپڑاوغیرہ باندھ کروضوء کرکے نمازادا کرے گی، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے استحاضہ والی عورت کویہی حکم دیا ہے.

لیکن جب اسے ماہواری آئے تووہ نمازاوروزہ ترک کرے گی اورخاوند کے لیے بھی حرام ہوگی حتی کہ وہ اپنی عادت کے مطابق حیض سے پاک ہوجائے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.